

# حکومت 2022 تک نصب شدہ قابل تجدید توانائی کی 175 جی ڈبلیو صلاحیت حاصل کرنے کے نشانے کی طرف گامزن

بھارت نے وائی اور شمسی توانائی کی نصب شدہ عالمی صلاحیت میں چوتھا اور چھٹا عالمی مقام حاصل کیا

نومبر 2017 تک کل 2 جی ڈبلیو قابل تجدید بجلی نصب کی گئی جس میں سے 7 جی ڈبلیو مئی 2014 سے اور 1.79 جی ڈبلیو جنوری 2017 سے اب تک نصب کی گئی

نومبر 2017 تک کل 2 جی ڈبلیو قابل تجدید بجلی نصب کی گئی جس میں سے 7 جی ڈبلیو مئی 2014 سے اور 1.79 جی ڈبلیو جنوری 2017 سے اب تک نصب کی گئی

اگلے تین سال کیلئے 100 جی ڈبلیو شمسی توانائی کی صلاحیت اور 60 جی ڈبلیو آبی توانائی کی صلاحیت کے لئے نیلامی کا منصوبہ تیار کیا گیا

Posted On: 28 DEC 2017 3:36PM by PIB Delhi

نئی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت (ایم این آر ای) نے نئے بھارت کیلئے ایک صاف ستھری توانائی والے مستقبل کے، وزیراعظم جناب نریندر مودی کے خواب کو پورا کرنے کیلئے بہت سے اقدام کیے ہیں۔ بھارت نے قابل تجدید توانائی کی صلاحیت میں توسیع کرنے کا دنیا کا سب سے بڑا پروگرام شروع کیا ہے۔ حکومت قابل تجدید توانائی میں زبردست کام کر کے صاف ستھری توانائی کے حصے میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ بھارت میں ترقی اور نئی اور قابل تجدید توانائی کے فروغ کے بنیادی وسائل، توانائی کی بچت، بجلی کی قلت، توانائی کی فراہمی اور آب و ہوا میں تبدیلی وغیرہ ہیں۔

پچھلے ساڑھے تین سال میں 7.07 جی ڈبلیو قابل تجدید توانائی کی اضافی صلاحیت کی اطلاع دی گئی ہے۔ ی۔ توانائی گروٹھ سے منسلک قابل تجدید بجلی کے تحت پیدا کی گئی جس میں 12.87 جی ڈبلیو شمسی بجلی اور 1.70 جی ڈبلیو آبی بجلی 0.59 جی ڈبلیو پن بجلی اور 0.79 جی ڈبلیو بجلی شامل ہے۔ صاف ستھری توانائی کے شعبے میں ترقی کی وجہ سے پُر اعتماد حکومت نے نئے متوقع طور پر قومی پیمانے پر طے شدہ تعاون (آئی این ڈی سی) سے متعلق آب و ہوا کی تبدیلی کے بارے میں اقوام متحدہ کے لائحہ عمل کے کنوینشن میں اپنی گزارشات پیش کی ہیں۔ گزارشات میں کہا گیا ہے کہ بھارت 2030 تک توانائی کے وسائل کی بنیاد پر غیرٹرولیم سے مجموعی بجلی کی توانائی کی صلاحیت 40 فیصد حاصل کر لے گا۔ ی۔ صلاحیت ٹیکنالوجی کی منتقلی اور صاف ستھری آب و ہوا کے فنڈز سمیت کم لاگت کے بین الاقوامی قرض کی مدد سے حاصل کی جائے گی۔ 30 نومبر 2017 کو ملک میں شمسی توانائی کے پروجیکٹس نصب کیے گئے جن کی مجموعی صلاحیت 6611.73 ایم ڈبلیو سے زیادہ تھی۔ جس میں 863.92 ایم ڈبلیو توانائی شمسی روف ٹاپ پروجیکٹ بھی شامل ہیں۔

حکومت پیداواریت کی بنیاد پر ترغیبات (جی بی آئی) اٹاٹ اور شرح سود میں سبسائیڈی کام کی افادیت اور اس کے تکمیل کے لئے اس میں اضافہ شدہ مصارف کیلئے فنڈنگ، رعایت شدہ قرضے، مالی ترغیبات وغیرہ کی پیشکش کر کے قابل تجدید توانائی کے وسائل اختیار کرنے کو فروغ دینے میں سرگرم کردار ادا کر رہی ہے۔ قومی شمسی مشن کا مقصد ہے کہ ترقی کو رفتار بخشی جائے اور بجلی کی پیداواریت اور دیگر استعمال کیلئے شمسی توانائی کا استعمال بڑھایا جائے، جس کا اصل مقصد ہے کہ و۔ ک۔ پٹرولیم مصنوعات کے بجائے شمسی توانائی کا استعمال کیا جانے لگے۔ قومی شمسی مشن کا مقصد ہے کہ ملک میں شمسی توانائی کی لاگت کو طویل مدتی پالیسی بڑے پیمانے پر ترقیاتی نشانوں، زبردست آر اینڈ ڈی اور ا۔ م خام سامان کل پروزوں اور مصنوعات کی گہریلو پیداوار کر کے کم کیا جائے۔ پٹرولیم سے تیار کی جانے والی توانائی کے مقابلے قابل تجدید توانائی پر آنے والی لاگت میں مقابلہ جاتی رجحان بڑھتا جا رہا ہے۔

تجربہ ڈبلیو کے قابل احیاء توانائی نشانے کے حصول کے لئے ایس۔ ا۔ م پروگرام اور اسکیمیں جن کا تعلق شمسی پارک، شمسی روف ٹاپ اسکیموں، شمسی دفاعی اسکیموں، 2022 شمسی اسکیموں سے ہے اور جو مرکزی سرکاری دائرے کے تحت آنے والی صنعتوں یعنی شمسی پی وی پاور پلانٹوں، روٹ کے کنارے اور ن۔ روٹ کے اوپر نصب ہونے ہیں، ان میں شمسی پمپ، شمسی روف ٹاپ وغیرہ شامل ہیں، گزشتہ دو سال کے دوران ان میں شروع کیا جا چکا ہے۔

تجربہ ڈبلیو قابل تجدید توانائی کی صلاحیت کے نشانے کو حاصل کرنے کیلئے نئی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت ایم این آر ای نے مختلف اسکیموں پر عمل درآمد کیلئے مالی 2022 مدد کی فراہمی کے علاوہ مختلف پالیسی اقدامات شروع کیے ہیں اور خصوصی قدم اٹھائے ہیں۔ ان میں رینیویبل پریچرز آبلٹی گیشن آر پی او کے سختی سے نفاذ کے لئے منجملہ دیگر اشیاء، بجلی سے متعلق قانون اور محصول کی پالیسی میں مناسب ترمیمات شامل ہیں اور رینیویبل جنریشن آبلٹی گیشن آر پی او کی فراہمی کیلئے خصوصی شمسی پارک قائم کرنا، صاف ستھری توانائی کے کوریڈور سے متعلق پروجیکٹ کے ذریعے بجلی کی ترسیل کے نیٹ ورک کو فروغ دینا، مقابلہ جاتی بولی کے عمل پر مبنی محصول کے ذریعے شمسی اور آبی بجلی کی فراہمی کیلئے رہنما خطوط، کنارے سے دور قومی آبی توانائی پالیسی کا نوٹیفیکیشن جاری کرنا، آبی بجلی پروجیکٹوں میں دوبارہ بجلی پ۔ تاجانا، شمسی فوٹو وولٹانک نظام / آلات کو نصب کرنے کیلئے ان پروجیکٹوں کیلئے جن میں مارچ 2019 تک شروع کیا جانا ہے، شمسی اور آبی بجلی کی بین ریاستی فروخت کیلئے بین ریاستی ترسیلی نظام کے اخراجات اور نقصانات کو ختم کرنے کیلئے معیارات مقرر کرنا، روف ٹاپ پروجیکٹوں کیلئے بڑی سرکاری عمارتوں کی نشاندہی کرنا، نئی تعمیر یا اونچے فلور ایریا تناسب کے لئے روف ٹاپ سولر کی لازمی فراہمی کیلئے تعمیراتی ضمنی قوانین میں ترمیمات کرنا، شمسی پروجیکٹوں کیلئے بنیادی ڈھانچے کی صورتحال، ٹیکس سے مستثنیٰ شمسی بانڈ حاصل کرنا۔ طویل مدتی قرضوں کی فراہمی، بینکوں / این ایچ بی کے ذریعے اؤسنگ قرض کے حصے کے طور پر روف ٹاپ سولر بنانا، تقسیم کار کمپنیوں کی حوصلہ افزائی کیلئے بجلی کے فروغ کی مربوط اسکیم (آئی پی ڈی ایس) میں اقدامات کو شامل کرنا اور نیٹ میٹرنگ کو لازمی قرار دینا، نیز دو طرفہ اور بین الاقوامی ڈونروں سے اس نشانے کو حاصل کرنے کیلئے فنڈز حاصل کرنا۔

ایم این آر ای کے دیگر اہم اقدامات اور حوصلہ بیاں اس طرح ہیں

**قابل تجدید توانائی کے تخمیناً امکانات**

درآمد شدہ۔ م۔ نگے پٹرولیم ایندھن پر بھارت کے انحصار کو کم کرنے کیلئے، گھر میں تیار کیے گئے قابل تجدید وسائل کے استعمال میں اضافے کی امید ہے۔ بھارت میں تجارتی طور پر فائدہ اٹھانے کے لائق وسائل، آبی۔ 302 جی ڈبلیو (400 میٹر ماسٹ انٹ) ، اُسماں۔ ائیزرو۔ 21 جی ڈبلیو، بایوتوانائی۔ 25 جی ڈبلیو، اور 750 جی ڈبلیو شمسی بجلی، اور تین فیصد بنجر زمین مانتے ہوئے تقریباً 1096 جی ڈبلیو کی قابل تجدید توانائی کی صلاحیت ہے۔

**نشانے**

حکومت نے 2022 کے آخر تک قابل تجدید بجلی کی نصب شدہ 75 جی ڈبلیو کی صلاحیت کا نشانہ مقرر کیا ہے۔ اس میں آبی بجلی کا 60 جی ڈبلیو شمسی بجلی کا 100 جی ڈبلیو، بایوماس بجلی کا 10 جی ڈبلیو اور چھوٹی پن بجلی کا 5 جی ڈبلیو شامل ہے۔

کے لئے 14550 میگاواٹ گروٹھ قابل تجدید بجلی (وائی 4000 میگاواٹ، شمسی 0000 میگاواٹ، چھوٹی پن بجلی 200 میگاواٹ، بایو بجلی 340 میگاواٹ اور کچرے سے تیار کی 18-2017 گئی بجلی 10 میگاواٹ) کا نشانہ مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آف گروٹھ قابل تجدید توانائی کے تحت کچرے سے تیار 15 میگاواٹ توانائی، بایو ماس نان بگاسی کانجنریشن 60 میگاواٹ توانائی، بایو ماس گیس فائٹرز سے 50 چھوٹے۔ وائی / آبی نظام سے 0.5 میگاواٹ شمسی فوٹو وولٹیک نظام سے 00 میگاواٹ، مائیکرو۔ انڈیل سے 25/ 150 اور 110,000 فیملی سائز بایو گیس پلانٹس قائم کیے گئے ہیں جو 18-2017 کے لئے ہیں۔

**کل نصب شدہ صلاحیت میں قابل تجدید بجلی کا حصہ**



<b>بایو بجلی کو درآمد کے قابل بجلی کی صلاحیت سے، نصب شدہ صلاحیت</b> <b>بھجی بدلتے کی پیش رفت</b>			
<b>وزارت نے جو بڑے اقدامات کیے ہیں</b>			
<b>: شمسی بجلی</b>			

- قومی شمسی مشن کے تحت 2021-22 تک شمسی صلاحیت کے اضافے کو 20 جی ڈبلیو سے بڑھا کر 100 جی ڈبلیو تک پہنچانے کا نشانہ مقرر کیا گیا ہے۔ 18-2017 کے لئے 10000 میگاواٹ کا نشانہ مقرر کیا گیا تھا جس کے نتیجے میں مجموعی صلاحیت 31 مارچ 2018 تک بڑھ کر 40 جی ڈبلیو - وجائے گی۔ تا حال 3656 میگاواٹ کیلئے ٹینڈر جاری کیے جاچکے۔ یں اور 340 میگاواٹ کیلئے اجازت نامے جاری کیے جاچکے۔ یں۔
- شمسی پارکوں اور الٹرا میگا شمسی بجلی پروجیکٹوں کی ترقیات“ کے تحت اس اسکیم کی صلاحیت 20000 میگاواٹ سے بڑھا کر 40000 میگاواٹ کردی گئی ہے۔ 20514 میگاواٹ کے 514“ شمسی پارک ایسے۔ یں رہائشوں میں منظوری مل چکی ہے۔
- آندھرا پردیش میں واقع کرنول شمسی پارک کی صلاحیت 1000 میگاواٹ کی ہے۔ ی۔ پ۔ ل۔ ی۔ چالو۔ وچکا ہے، 4000 میگاواٹ کی صلاحیت والے ایک۔ ی مقام پر واقع کرنول سولرشمسی پارک دنیا کا سب سے بڑا شمسی پارک بن کر ابھرا ہے۔
- شمسی پارک چالو۔ وگیا ہے۔ راجستھان میں 650 میگاواٹ صلاحیت کا بھادلا مرحلہ۔
- چالو۔ وگیا ہے۔ لدھی۔ پردیش میں 250 میگاواٹ کی صلاحیت کا نیمچ مندرسور شمسی پارک (00 میگاواٹ) مرحلہ۔
- تین نئے شمسی پارکوں کو منظوری دی گئی ہے جو راجستھان میں (1000 میگاواٹ) گجرات (20000 میگاواٹ سے 40000 میگاواٹ) کی صلاحیت کے حامل۔ یں اور ی۔ منظوریاں شمسی پارک اسکیموں کے تحت دی گئی ہے۔
- شمسی محصولات اب تک کی سب سے کم شرح سطح پر یعنی 2.44 بلیو ایچ کردی گئی۔ یں۔ حالیہ دنوں میں شمسی محصولات میں جو تخفیف واقع۔ وئی ہے اس کا گوشوارہ درج ذیل ہے۔

ریاست	اسکیم	سب سے کم محصول (روپیہ۔ / (کے ڈبلیو ایچ	صلاحیت	مدت	نمبر شمار
مدھی۔ پردیش ( ریوا سولر پارک)	ریاستی اسکیم	3.30	750 MW	فروری-2017	1
راجستھان (شمسی IV بھادلا۔ ) پارک	وی جی ایف اسکیم	2.62	250 MW	مئی -2017	2
راجستھان (شمسی III بھادلا۔ ) پارک	وی جی ایف اسکیم	2.44	500 MW	مئی۔ 2017	3
گجرات (غیر شمسی پارک)	ریاستی اسکیم	2.65	500 MW	اگست۔ 17	4

- نومبر 2017 تک 41.80 لاکھ شمسی لائٹنگ نظام ، 1.42 لاکھ سولر پمپ اور 181.52 ایم ڈبلیو کے پاور پیک ابتداء ملک میں قائم کیے جاچکے۔ یں۔ شمسی پمپ بجلی پیکس 30 26.48 ڈبلیو کے تحت ، جیسے ا۔ م اقدامات گزشتہ ساڑھے تین برسوں کے دوران لگائے جاچکے۔ یں۔
- دربائی طاسوں کے کنارے اور ن۔ روں کے کنارے پر کینال ٹاپ اسکیم (iv) بندلنگ سسٹم (iii) سینٹرل پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ (سی پی ایس یو) اسکیم (ii) ایفئس اسکیم (i) متعدد اسکیمیں شمسی روف ٹاپ اسکیم۔ وزارت کے ذریعے شروع کی گئی اسکیمیں۔ یں جو زیر نفاذ۔ یں۔ (vii) شمسی پارک اسکیم (ٹوٹل جی ایس اسکیم (v) دفاعی اسکیم کے تحت 400 میگاواٹ کے مقرر۔ نشانے کے مقابلے میں 500 میگاواٹ کی منظوری دی گئی ہے۔ مرکزی سرکاری دائرہ کی صنعتوں سے متعلق اسکیم کے تحت 000 میگاواٹ کے مقابلے میں مجموعی صلاحیت منظوری 000 واٹ بلڈنگ اسکیموں کے لئے دی گئی ہے۔ پ۔ ل۔ ل۔ مرحلے میں 000 میگاواٹ کے متعلق ٹینڈر جاری کیے گئے۔ یں۔ 00 میگاواٹ کینال/ کینال ٹاپ اسکیم کے تحت تمام تر صلاحیتوں کو 2000 میگاواٹ اور 500 واٹ و ی جی ایف اسکیم کی منظوری دی گئی ہے اور 20000 میگاواٹ شمسی پارک اسکیم کے تحت 35 شمسی پارکوں کو 21 باستوں میں 424 واٹ کی مجموعی صلاحیت کے لئے منظوری دی گئی ہے۔

#### شمسی روف ٹاپ

وزارت گرڈ سے منسلک روف ٹاپ اور چھوٹے شمسی پاور پلانٹوں کے پروگرام کو نافذ کررہی ہے تاکہ 100 واٹ کی صلاحیت کی تنصیب سی ایف اے / ترغیبات کے تحت رہائشی علاقوں، سماجی طور پر ، سرکاری / سرکاری دائرہ کار کی صنعتوں اور ادارہ جاتی شعبوں میں ممکن۔ وسکے۔

اس پروگرام کے تحت اس طرح کے پروجیکٹوں کیلئے 30 فیصد تک کی مرکزی مالی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ ی۔ تمام تر امداد رہائشی ، ادارہ جاتی اور سماجی شعبوں کے عام زمرے کی ریاستوں میں سے۔ ولت ہے۔ م۔ پ۔ نہانے کیلئے دی جارہی ہے اور اس کی حد خصوصی زمرے کے تحت 70 فیصد تک ہے۔ سرکاری شعبے کے لئے حصولیابیوں سے مربوط ترغیبات فراہم کرائی جارہی۔ یں۔ سبسائیڈ / سی ایف اے نجی شعبے میں تجارتی اور صنعتی اداروں پر نافذ یں۔ ونا۔

- اب تک 767 میگاواٹ صلاحیت کے شمسی روف ٹاپ پروجیکٹ منظور کیے جاسکے۔ یں اور تقریباً 63.92 میگاواٹ کی صلاحیت کی تنصیب۔ وچکی ہے۔
- تمام تر 36 ریاستیں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ای آر سی کو نوٹیفائی کیا جاچکا ہے اور ی۔ تسلیم کیا جاچکا ہے یا محصولات کا نظام روف ٹاپ شمسی پروجیکٹوں کیلئے نافذ کیا جاچکا ہے۔
- عالمی بینک سہیلق 77 ایکڑ کی ڈالروں کا رعایتی قرض۔ ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) اور نیوڈیولپمنٹ بینک (این ڈی بی) ، اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) پنجاب نیشنل بینک (پی این بی) اور کینیرا بینک کو روف ٹاپ پروجیکٹوں کو لگانے کیلئے تیار کرلیا گیا ہے۔
- سوری۔ مٹر پروگرام ، ی۔ پروگرام ایک کوالیفائیڈ ٹیکنیکل ورک فورس تیار کرنے کیلئے شروع کیا گیا ہے۔ اس میں مجموعی طور پر 1000 افراد کو تربیت حاصل۔ وئی ہے۔
- پروجیکٹوں کی رفتار تیز کرنے کیلئے ایک آن لائن پلیٹ فارم بھی فراہم کرایا گیا ہے جس کے ذریعے آر ٹی ایس پروجیکٹوں کی منظوری ، رپورٹ کے داخلے اور نگرانی کا نظام قائم کیا گیا ہے۔
- آر ٹی ایس پروجیکٹوں کی ارضیاتی زمرہ بندی شروع کی گئی ہے اور اس کام میں اسرو کی مدد لی جارہی ہے تاکہ تلاش اور شفافیت برقرار رہے۔
- موبائل ایپ اے آر یو این کا آغاز (اٹل روف ٹاپ شمسی یوزر نیوی گیٹر) استفاد کنندگان کو آسان رسائی اور ان کی بیداری میں اضافہ لانے کیلئے ی۔ قدم اٹھایا گیا ہے۔
- ایم این آر ای نے مختلف وزارتوں/ محکموں میں آر ٹی ایس پروجیکٹوں کے نفاذ کے معاملے میں وزارت کے لحاظ سے ماہر پی ا یس یو کا تعین کیا ہے۔
- شمسی بجلی پروجیکٹوں کیلئے بہترین طریقہ۔ ائے پر مبنی رہنما خطوط اور پالیسیوں ، ضابطوں اور تکنیکی معیارات اور مالیہ فراہم کرنے کے قواعد پر مشتمل کنایچہ شائع کیا گیا ہے۔

#### وائی بجلی

- کے جھڑپلٹوگی۔ وائی بجلی صلاحیت ہے۔ م۔ پ۔ نجائی گئی جو ملک میں ایک سال کے اندر۔ وائی بجلی صلاحیت کے اضافے میں سب سے زیادہ ہے۔ موجودہ۔ وائی بجلی 2016-17 تنصیبی صلاحیت ملک میں 3275 جی ڈبلیو کے بقدر ہے اور اب۔ وائی بجلی کی تنصیبی صلاحیت کے لحاظ سے بھارت پوری دنیا میں چین ا۔ مریک۔ اور جرمنی کے بعد چوتھے نمبر پر ہے۔
- بھارت کے پاس۔ وائی بجلی تیار کرنے کا ایک مضبوط مینوفیکچرنگ بیس ہے۔ فی الحال 20 منظور شدہ مینوفیکچرر۔ یں ، جن کے 5 قواننی ٹریڈن ماڈل ملک میں 00 میگاواٹ کی صلاحیت کے حامل واحد ٹریڈن۔ یں۔ چونکہ۔ وائی ٹریڈن بھارت میں بنائے جارہے یں، لہذا ان کی کوالٹی اور معیارات بین الاقوامی پیمانے پر پورے اترتے۔ یں اور لاگت کے لحاظ سے دنیا بھر

- میں ان کی لاگت سب سے کم ہے اور ان۔ یں یورپ، امریکہ اور دیگر ممالک کو برآمد کیا جا۔ ا ہے۔
- وائی بجلی مضممرات جو ملک میں دستیاب ۔ ہیں ان۔ یں از سر نو نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ونڈ انرجی کے ذریعے جانچا پرکھا گیا ہے اور تخمین۔ ی۔ لگایا گیا ہے کہ ۔ی۔ 302جی ڈبلیو کے ساتھ میٹر400۔ انٹ تک پ۔ بچ سکیں گے۔ آن لائن ونڈ اٹلس این آئی ڈبلیو ای ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ اس سے۔ وائی بجلی کو ملک کی ترقی میں بروئے کار لانے کیلئے نیا زاوی۔ مربوط وگا۔
- سائننگ آف پی پی اے / پی ایس اے برائے ایس ای سی آئی ۔ وائی نیلامی (1000گگاواٹ ، محصولات کا انکشاف فروری 2017میں 3.46 ۔ کیا گیا تھا ) 000گگاواٹ کی دوسری ۔ وائی نیلامی جو نتیج۔ کار سب سے کم محصول یعنی 164لاٹنی میں سب سے کم ریٹ حاصل ۔وا۔
- بھارت کے پاس ایک طویل ساحلی علاقہ ۔ ہے ج۔ ان ساحل سمندر سے دو ۔ وائی توانائی پروجیکٹوں کے قیام کے اچھے امکانات ۔ ہیں، کابین۔ نے نیشنل آف شور ونڈ انرجی پالیسی کو اپنی منظوری دے دی ہے۔ اور ۔ی۔ منظوری 6 اکتوبر 2015کو مشیت۔ رہی کی گئی ہے۔ گجرات اور تملناڈو کے ساحلی علاقوں کے نزدیک واقع کچھ بلاکوں کی نشاند۔ ی کی گئی ہے۔ اولین ایل آئی ڈی اے آر کی تنصیب عمل میں آچکی ہے اور ۔ی۔ گجرات کے ساحل سے فاصلے پر قائم کیا گیا ہے تاکہ ۔ وائی وسائل ڈاٹا جمع کرسکے۔
- وائی پیش گوئی: تمل ناڈو اور این آئی ڈبلیو ای کی ۔ وائی پیش گوئیوں کے تجربوں پر مبنی بنیادوں پر گجرات اور راجستھان کیلئے پیشین گوئی کی گئی ۔
- میسو اسکیل میپ : اسے 120 میٹر بلندی پر ۔ وائی وسیلے کی جانکاری حاصل کرنے کیلئے تیار کیا گیا ہے کیونکہ بیشتر ٹرئائن ۔ ب بلندیاں ایسے مقامات ۔ ہیں جو 100 میٹر سے زیاد۔ بلند ۔ ہیں۔ بھارت کی مجموعی تخمین۔ جاتی ۔ وائی وسائل کی قوت 302جی ڈبلیو سے 100 ایم سے زیاد۔ تجاوز کرکے 600 جی ڈبلیو تک پ۔ بچ جائے گی ۔ میسو اسکیل میپ بھی تیار کیا گیا ہے تاکہ آف شور ۔ واؤں کے بارے میں جانکاری حاصل ۔وسکے تا۔ م اصل استعمال کیلئے ان چیزوں کو آپس میں مربوط ۔ ونا۔ وگا اور اصل سائٹ کی مخصوص پیمائش بھی کرنی پڑے گی۔
- بولی لگانے کے کے رہ نما خطوط: الیکٹری سٹی ایکٹ کی دفعہ۔ 63کے مطابق ۔ وائی نیلامی کیلئے مہ۔ دسمبر میں بجلی کی وزارت کو مطلع کردیا گیا ہے۔

#### چھوٹی پن بجلی

قابل احیاء توانائی کے سلسلے میں 27۹7بلیو کی صلاحیت کے اضافے کی خبر گزشتہ۔ ڈھائی برسوں کے دوران گرد س سے مربوط قابل احیاء توانائی پاور کے زمرے میں دی گئی ہے ۔ی۔ 59۵جی ڈبلیو ہے جو چھوٹی پن بجلی سے حاصل ۔وگی۔

#### بایوماس پاور

بایوماس پاور کے تحت بایوماس کمبیشن کی تنصیب ، بایو ماس گیس فکیشن اور بایوماس مشترکہ۔ پیداوار شامل ۔ ہیں۔ 30 نومبر 2017 تک 81.70گگاواٹ کی مجموعی حصولیابی کی اطلاع ملی ہے۔

#### فیملی سائز بایوگیس پلانٹس

فیملی سائز بایوگیس پلانٹس ،خاص طور پر دی۔ ی اور نیم ش۔ ری کنبوں کیلئے قومی بایوگیس اور مینیورمینجمنٹ پروگرام (این بی ایم ایم پی) کے تحت قائم کئے جاتے ۔ ہیں۔ 2017-18 کے دوران 1.10 لاکھ بایو گیس پلانٹوں کے مقابلے میں ۵۰.15لاکھ بایو گیس پلانٹ کی تنصیب کا نشانہ حاصل ۔ وا ہے اور اس طریقے سے مجموعی حصولیابی 49.8 لاکھ بایوگیس پلانٹوں کی ہے۔

#### آف گرڈ سولر ایپلی کیشن

نومبر 2017 تک 41.80 لاکھ سے زائد شمسی لائٹنگ نظام ، 1.42 لاکھ شمسی پمپ اور پاور پیک جو 81.52لایم ڈبلیو کے ۔ ہیں ان۔ یں ملک میں نصب کیا جاچکا ہے 30 18.47 لاکھ شمسی لائٹنگ نظام ، 1.31 لاکھ شمسی پمپ ، ۹6.39ایم ڈبلیو کے پاور پیک کی شکل میں ایک بڑی کامیابی کی اطلاع گزشتہ۔ ساڑھے تین برسوں کے دوران ملی ہے۔

#### قابل احیاء توانائی کو فروغ دینے کیلئے محصولات پالیسی میں ترامیم

- مارچ 2022 تک سولر آر پی او کو بڑھا کر 8 فیصد تک پ۔ نچانا۔
- مخصوص تاریخ کے بعد نئے کوئلہ / لگنائٹ پر مبنی حرارتی پلانٹوں کیلئے آر جی او کو متعارف کرانا۔
- قابل احیاء پاور کی بنڈلنگ کے توسط سے واجبی قیمت پر قابل احیاء پاور کی فرا۔ می کو یقینی بنانا۔
- بین ریاستی ترسیل کے لئے کوئی محصول عائد نہ۔ ہیں ۔ وگا اور لاحق ۔ ونے والے خساروں کو شمسی اور۔ وائی پاور کے مد میں ڈالا جائے گا۔
- نظرثانی شدہ۔ محصولات پالیسی کے مطابق بجلی کی وزارت نے 22جولائی 2016کو اس امر کی مشیت۔ ری کی ہے کہ شمسی اور غیر شمسی توانائی جو آئندہ۔ تین برسوں یعنی 2016-17، 2017-18 اور 2018-19 کیلئے ۔ وگی ، اس کے تحت طویل المدت شرح نمو پر مبنی لائحہ۔ عمل برائے پی آر او تیار کیا جائے گا

2018-19	2017-18	2016-17	طویل المدت لائحہ۔ عمل
10.25%	9.50%	8.75%	غیر شمسی
6.75%	4.75%	2.75%	شمسی
17.00%	14.25%	11.50%	میزان

##### آئی آر ای ڈی اے

انڈین رینیو ٹیبل انرجی ڈیولپمنٹ ایجنسی (آئی آر ای ڈی اے) کو منی رتن کی حیثیت دی گئی ہے اور آئی آر ای ڈی اے کی مجاز پونجی بڑھ کر 1000 کروڑ روپے سے 6000کروڑ روپے۔ وگئی ہے۔

#### سبز توانائی گلیارہ

بین ریاستی ترسیلی نظام کا نفاذ قابل احیاء وسائل سے مالا مال ریاستوں (تملناڈو ، راجستھان ، کرناٹک ، آندھراپردیش، مہ۔ اراشٹر، گجرات اور مدھیہ۔ پردیش)کے ذریعے کیا جا۔ ا ہے۔ اس کے لئے 0141کروڑ روپے کی مجموعی پروجیکٹ لاگت مقرر کی گئی ہے اور سرمایہ۔ فرا۔ می کا نظام اس طرح سے ہے کہ 20فیصد ریاستی مساوی سرمایہ۔ حصص ، 40 فیصد حکومت ۔ ند کی گرانٹ (مجموعی 4056.67 کروڑ روپے) اور 40 فیصد کے ایف ڈبلیو لون (500 ملین ای یو آر ) ۔ وگا۔ اس پروجیکٹ کے تحت تقریباً 9400 کلو میٹر ترسیلی لائنیں اور ذیلی اسٹیشن ۔ وں گے جن کی مجموعی صلاحیت ۹000لایم وی اے ۔ وگی ۔ی۔ کام مارچ 2020 تک مکمل ۔ ونا ہے۔ مقصد ۔ی۔ ہے کہ 0000۵یم ڈبلیو کو نفاذ والی ریاستوں میں منتقل کیا جائے۔

#### کروڑ روپے کے پروجیکٹ ایوارڈ کیے جاچکے ۔ ہیں اور ۵00کروڑ روپے کی رقم حکومت ۔ ند کے حصص میں سے ریاستوں کو فرا۔ م کی جاچکی ہے۔ 6766

#### دیگر اقدامات

- بھارت بین الاقوامی قابل احیاء توانائی برادری میں ایک ا۔ م کردار ادا کر۔ ا ہے اور بین الاقوامی شمسی اتحاد کی تشکیل میں فرانس کے ساتھ سرکردہ۔ ملک کے طور پر شریک ر۔ ا ہے۔ ۔ی۔ ایک بین الاقوامی انجمن ہے جس میں خط سرطان اور خط جدی کے درمیان واقع 121ممالک شامل ۔ ہیں۔ 47ممالک نے فریم ورک ایگریمنٹ پر دستخط کردیے ۔ ہیں اور 8ممالک نے اس فریم ورک پر دستخط کے آغاز کے ایک سال کے اندر اپنی جانب سے توثیق کا اظہ۔ ار کیا ہے۔ ل۔ ڈا آئی ایس اے 6 دسمبر 2۰۱7یک قانونی انجمن کی حیثیت حاصل کرچکی ہے اور اس کا صدر دفتر بھارت میں ہے۔
- کروڑ روپے تک کی حد کے ساتھ بینک قرضے: ۔ی۔ قرضے قرض لینے والوں کو سولر یعنی شمسی توانائی پر مبنی پاور جنریٹر ، بایوماس پر مبنی پاور جنریٹر ، ۔ وائی پاور 15 سسٹم ، مائیکرو پن بجلی پلانٹ اور قابل احیاء توانائی اصول پر مبنی عوامی افادیتی انتظام یعنی اسٹریٹ لائٹ نظام کی خریداری، دور دراز کےعلاقے میں واقع گاؤں کی برق کاری کیلئے فرا۔ م کیے جائیں گے۔ انفرادی کنبوں کیلئے قرض کی حد ۵0لاکھ روپے فی قرضہ لینے والے کی ۔ وگی۔
- قابل احیاء توانائی پیداوار اور تقسیم پروجیکٹوں کیلئے خود کار طور پرفیڈبک کی غیرملکی برل۔ راست سرمایہ۔ کاری (ایف ڈی آئی) کی اجازت دی گئی ہے۔ شرط ۔ی۔ رکھی گئی ہے کہ ۔ی۔ تمام تجاوزت الیکٹری سٹی ایکٹ 2۰03کے مطابق ۔ وں۔

نشانوں کے حصول کیلئے حکومت نے متعدد اقدامات کیے ۔ ہیں جن میں منجملہ۔ دیگر باتوں کے درج ذیل نکات شامل ۔ ہیں۔

- مجموعی نشانے کا اعلان جس کا تعلق 175جی ڈبلیو قابل احیاء توانائی پر مبنی برقی تنصیبی صلاحیت سے ہے اور ۔ی۔ صلاحیت 100 جی ڈبلیو سولر پاور کی تنصیبی صلاحیت کے ۔ برابر ۔وگی۔
- شمسی اور۔ وائی پاور کے حصول کیلئے رہ۔ نما خطوط جاری کیے گئے اور ۔ی۔ کام محصول پر مبنی مقابلہ۔ جانی بولیوں کے عمل کے توسط سے انجام پائے گا ۔
- قابل احیاء خریداری ذمہ۔ داری کا اعلان (آر پی او ) جو 2018-19تک کیلئے ۔ وگی ۔
- قابل احیاء پیداوار ذمہ۔ داری کا اعلان، جس کا تعلق نئے کوئلہ / لگنائٹ پر مبنی حرارتی پلانٹوں سے ۔ وگا ۔
- نیشنل آف شور ونڈ انرجی پاور پالیسی کی مشیت۔ ری ۔
- وائی پاور پروجیکٹوں کو از سر نو مستحکم بنانے کی پالیسی کی مشیت۔ ری ۔

- شمسی فوٹو وولٹک نظام / آلات کی تنصیب کے لئے معیارات کی مشیت۔ ری ۔
- بین ریاستی ترسیلی نظام پر عائد ۔ ونے والے واجبات کے خاتمے کا اعلان اور بین ریاستی شمسی اور ۔ وائی بجلی کی فروخت کے سلسلے میں عائد ۔ ونے والے خسارے کو مارچ 2019 تک ۔ وائی بجلی کے پروجیکٹوں کے سلسلے میں شمار کیا جائے گا ۔
- 1. اٹل جیوتی یوجنا برائے شمسی ایل ای ڈی اسٹریٹ لائٹ کا آغاز پانچ ریاستوں میں کیا گیا ۔
- 2. مخصوص شمسی پارکوں کا قیام ۔
- 3. بڑے سرکاری کمپلیکسوں / عمارتوں کی شناخت جن پر روف ٹاپ پروجیکٹ شروع کیے جاسکیں ۔
- روف ٹاپ شمسی اور 10 فیصد قابل احیاء توانائی کا انتظام مین اسٹریٹ اور ر۔ نما خطوط برائے ترقیات اسمارٹ سٹیز کا ا۔ تمام ۔
- بلڈنگ ذیلی قوانین میں ترامیم ، جن کی رو سے نئی تعمیرات یا بلند ایف اے آر کی صورت میں روف ٹاپ سولر کا لگانا لازمی ۔ وگا ۔
- شمسی پروجیکٹوں کو بنیادی ڈھانچہ کی حیثیت دینا ۔
- 1. ٹیکس سے مبرا شمسی بانڈ جاری کرنا ۔
- بینکوں / این ایچ بی کے ذریعے دیے جانے والے ۔ اؤسنگ قرضوں میں روف ٹاپ سولر کو ۔ اؤسنگ لون کا ایک لازمی حصہ بنانا ۔
- یا۔ می اور بین الاقوامی عطیہ دینے والوں سے سرمائے کی فرا۔ می اور سبز کلائمیٹ سے بھی سرمایہ حاصل کرنا تاکہ ۔ نشانوں کا حصول ممکن ۔ وسکے ۔

-----

